پیداواری منصوبہ

گندم

برائے

2021-22

پیداواری منصوبہ گندم 2021-22

گندم ایک اہم غذائی فصل ہے اور خوراک کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس کا کردار ہمیشہ سرفہرست رہا ہے۔ پاکستان میں گندم کی فصل سب سے زیادہ رقبہ پر کاشت ہوتی ہے۔ یہ فصل غذائی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ کاشت کاروں کے معاشی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔ مزید یہ کہ غذائی تحفظ کی ضمانت کے سبب گندم کی اچھی پیداوار معاشرتی استحکام کا باعث بھی بنتی ہے۔

وزیراعظم زرعی ایمرجنسی پروگرام

گندم کی کلیدی حیثیت کے پیشِ نظر وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت محکمہ زراعت حکومتِ پنجاب کے اِشتراک سے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کا قومی منصوبہ جاری ہے۔ اس کے تحت سال 2020-21 میں کاشتکاروں کو رعایتی نرخوں پر گندم کا تصدیق شُدہ اور بیماریوں سے پاک بیج، زرعی آلات و مشینری، جڑی بُوٹی مارزہریں اور عناصر صغیرہ فراہم کئے گئے۔ علاوہ ازیں کاشتکاروں میں گندم کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی متعارف کروانے کے لیے نمائشی پلاٹ، سیمینار اور یومِ کاشتکاران کا اِنعقاد بھی کیا گیا۔ گندم کی بڑھوتری کے دوران موسم بھی سازگار رہا۔ چنانچہ ان اقدامات سے اور گندم کی ترقی دادہ اور بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی جدید اقسام کی ترویج سے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوا۔ ملک میں گندم کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے حوالہ سے فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں مزید اضافہ ناگزیر ہے لہٰذا رواں سال بھی متذکرہ منصوبہ کی مختلف سرگرمیوں پر عمل درآمد جاری رہے گا۔ زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لیے ترقی دادہ بیج کے علاوہ زرعی مشینری، جڑی بُوٹی مارزہریں اور دوسری سہولیات میسر ہیں۔ کاشت کار بھائیوں سے گذارش ہے کہ ان سے فائدہ حاصل کر کے فی ایکڑ لاگت کاشت میں کمی کریں اور فی ایکڑ پیداوار و منافع بڑھائیں۔

گندم کی فصل پر کام کرنے والے ادارے جن میں تحقیقاتی ادارہ برائے گندم فیصل آباد کے ساتھ ساتھ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کے دیگر ادارہ جات، شعبہ زرعی توسیع واڈاپٹیو ریسرچ پنجاب، پیسٹ وارننگ وکوالٹی کنٹرول آف پیسٹیسائڈز پنجاب، کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ اسلام آباد اور زرعی یونیورسٹی فیصل آباد کے ماہرین کی مشاورت سے زیرِ نظر کتابچہ تیار کیا گیا ہے۔ اس میں گندم کی جدید کاشتکاری کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا ہے جن کو بروئے کار لا کر اس کی پیداوار میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں گندم کا رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	(ہزار ایکڑ)	(ہزار ہیکٹر)	(ہزار میٹرک ٹن)	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ	(کلوگرام فی ہیکٹر)
2016-17	16458	6660.19	20466	31.09	3073
2017-18	16210	6559.83	19178	29.58	2924
2018-19	16052	6496	18377	28.62	2829
2019-20	16100	6515	19402	30.13	2978
2020-21	16670	6746	20900	31.34	3098

(یہ اعداد و شمار کراپ رپوٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں)

سال 2020-21 میں پاکستان میں گندم کی فصل 9178 ہزار ہیکٹر سے زائد رقبہ پر کاشت کی گئی جس سے 27293 ہزار میٹرک ٹن پیداوار حاصل ہوئی۔

(پاکستان اکنامک سروے 21-2020)

سال 21-2020 میں گندم کی پیداوار میں اضافہ کے اسباب

21-2020 میں گذشتہ سال کی نسبت گندم کے رقبہ میں 3.5 فی صد، پیداوار میں 7.7 فیصد اور اوسط پیداوار میں 4 فیصد اضافہ ہوا ہے جو کہ مندرجہ ذیل عوامل کی بدولت ممکن ہوا۔

1. فصل کے دوران موسمی حالات موافق رہے۔
2. گندم کی امدادی قیمت کا تعین بروقت کرنے سے کاشتکاروں کی دِلچسپی میں اضافہ ہوا جس سے فصل کو بھر پور توجہ ملی اور زرعی مداخل کا بروقت استعمال کیا گیا۔
3. حکومت کی طرف سے بیج، کھاد اور زرعی زہروں پر رعایت دی گئی۔
4. گنے کی فصل کی بروقت برداشت ہونے پر گندم کی فصل کی بوائی وقت پر ہوئی۔
5. ترقی دادہ اور بیماری کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی جدید اقسام کاشت کی گئیں۔
6. گندم کی کاشت کے جدید پہلوؤں کی ترویج کے لیے حکومت نے بہتر انداز میں اشتہاری مہم چلائی۔

سفارش کردہ / ترقی دادہ اقسام اور اُن کا وقتِ کاشت

فصل کی بہتر اور معیاری پیداوار کے حصول کے لئے ترقی دادہ اقسام کے صاف ستھرے، صحتمند اور بیماریوں سے پاک بیج کی اہمیت مسلمہ ہے۔ گندم کی سفارش کردہ اقسام اور اُن کا موزوں وقتِ کاشت گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

گندم کی سفارش کردہ اقسام و موزوں وقتِ کاشت

الف: برائے آبپاش علاقہ جات

نمبر شمار	نام قسم	وقت کاشت	کاشت کے لئے موزوں علاقے
1	دِلکش -21	یکم نومبر تا 10 دسمبر	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
2	بھکر-20	"	"
3	سبحانی-21	"	"
4	ایم ایچ-21	"	"
5	اکبر-19	"	"
6	غازی-19	"	"
7	بھکر سٹار	"	"
8	فخر بھکر	یکم تا 20 نومبر	"
9	اناج-17	یکم نومبر تا 10 دسمبر	"
10	زنکول-16	"	"

11	گولڈ -16	"	پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع
12	جوہر-16	"	"
13	بورلاگ-16	"	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے
14	اجالا-16	"	"
14	آس-11	"	پنجاب کے تمام جنوبی اضلاع
15	☆ملت-11	"	"
16	☆فیصل آباد-8	"	پنجاب کے تمام آبپاش علاقے۔کلراٹھی اور پانی کی کمی والی زمین کے لئے بھی موزوں

ب:برائے بارانی علاقہ جات

نمبرشمار	نام قسم	وقت کاشت	کاشت کے لئے موزوں علاقے
1	ایم اے-21	20اکتوبر تا20نومبر	پنجاب کے تمام بارانی علاقے
2	مرکز-19	"	"
3	بارانی-17	"	"
4	احسان-16	"	"
5	فتح جنگ-16	"	"
6	پاکستان-13	"	"
7	☆دھرابی-11	"	"
8	بارس-9	"	"

نوٹ۔ ☆ کے نشان والی اقسام کنگی سے متاثر ہوتی ہیں لہٰذاان کوکم رقبہ پر کاشت کیا جائے۔

موزوں وقت کاشت کی اہمیت

گندم کی بھرپُور پیداوار حاصل کرنے کیلئے آبپاش علاقوں میں اسکی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا20نومبر ہے۔محکمہ زراعت کے تحقیقاتی شعبوں کی تحقیق کے مطابق20 نومبر کے بعد کاشت کی گئی فصل کی پیداوار میں روزانہ کی بنیاد پر بتدریج کمی آنا شروع ہوجاتی ہے جبکہ ہمارے ہاں گندم کی فصل دسمبر حتیٰ کہ جنوری کے شروع تک کاشت ہوتی رہتی ہے جس سے پیداوار میں 50 فیصد تک کمی واقع ہوجاتی ہے جبکہ پیداواری لاگت وہی رہتی ہے۔اس لئے کاشتکار بھائیوں سے گذارش ہے کہ پوری کوشش کر کے گندم کو بروقت کاشت کریں تاکہ کاشتکاراور ملک دونوں کا فائدہ ہو۔

شرح بیج

آبپاش وبارانی علاقے		
30نومبر تک بوائی کے لئے	50-40 کلوگرام فی ایکڑ	بیج کے اگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔
یکم سے10دسمبر تک بوائی کے لئے	55-50 کلوگرام فی ایکڑ	بصورت دیگر شرح بیج میں مناسب اضافہ کرلینا چاہیے۔

پچھیتی کاشتہ فصل میں بیج کی شرح

پچھیتی کاشتہ گندم میں بیج تاخیر سے اُگتا ہے، پوداشگوفے کم بناتا ہے اور سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں لہٰذا بیج کی شرح ایک حد تک بڑھانے سے بنیادی شاخوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے پیداوار پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ مزید براں شرح بیج میں مذکورہ اضافہ جڑی بُوٹیوں کے کنٹرول کے لئے بھی معاون ثابت ہوتا ہے کیونکہ فصل کے پودوں کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے جڑی بُوٹیوں کو پھلنے پھُولنے کا موقع کم ملتا ہے۔

بیج کی دستیابی

گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن اور پرائیویٹ سیڈ کمپنیوں کے ڈپوؤں اور ڈیلروں سے دستیاب ہے۔ کاشتکار بھائی اس سہولت سے فائدہ اُٹھائیں اور بیماریوں سے پاک، تصدیق شُدہ بیج استعمال کریں۔ اس سال پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس گندم کی مختلف اقسام کے تصدیق شُدہ بیج کے 1250802 تھیلے (40 کلوگرام فی تھیلا) دستیاب ہیں۔ کاشتکار بھائی بیج خریدتے وقت تصدیق شُدہ بیج کے متعلقہ فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن کے ٹیگ کی تسلی ضرور کریں۔

حکومتِ پنجاب کی طرف سے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گندم کی ترقی دادہ اقسام کا بیج ہمراہ پھپھوندی کش زہر برائے بیج 1200 روپے فی ایکڑ سبسڈی پر دیا جارہا ہے۔ کاشت کار بھائیوں سے گزارش ہے کہ اس کے لیے قریبی زرعی کارکن سے یا محکمانہ اعلانات کے ذریعے معلومات حاصل کریں اور سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

بیج کو زہر لگانا

گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں اور پیداوار میں نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ ان کی روک تھام کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب دو تا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ ٹیبوکونا زول بحساب 2 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔ بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں تاہم اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شُدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تا کہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تا کہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔

زرعی مداخل کی مقدار کا صحیح تعین

اس کتابچہ میں زرعی مداخل کے لئے دی گئی سفارشات ایک ایکڑ یعنی 8 کنال کے لئے ہیں۔ کاشتکار بھائیوں سے گذارش ہے کہ بیج، کھاد اور زرعی زہروں وغیرہ کے استعمال کے لئے مقدار کا تعین کرتے وقت اپنے کھیت کی پیمائش کو ضرور مدِنظر رکھیں۔

ہموار زمین کی اہمیت

گندم کی بھرپُور پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا اچھی طرح ہموار ہونا بے حد ضروری ہے۔ ہموار کھیت میں رواؤنی کا پانی یکساں لگتا ہے اور فصل کا اُگاؤ یکساں اور بہتر ہوتا ہے، نیز زرعی مداخل بھی یکساں طور پر سارے کھیت میں تقسیم ہوتے ہیں۔ سب سے اہم یہ کہ گندم کی فصل کو دی جانے والی آبپاشی خصوصاً پہلی آبپاشی مطلوبہ اور یکساں مقدار میں دی جاسکتی ہے اور اس طرح پانی کی کمی یا زیادتی کا فصل پر بُرا اثر نہیں پڑتا اور فصل کی بڑھوتری بہتر رہتی ہے۔ زیادہ بہتر ہے کہ زمین ہموار کرنے کے لئے لیزر لینڈ لیولر استعمال کیا جائے۔

زمین کی تیاری

گندم کی فصل کی بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین اچھی طرح تیار کریں۔ وریال کھیتوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں اور زمین میں موجود غذائی عناصر پودے کے لئے قابل حصول حالت میں تبدیل ہو جائیں۔☆ راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی یکساں اور مطلوبہ مقدار میں دیا جاسکے۔☆ راؤنی کے بعد وتر آنے پر بوائی سے کچھ دن پہلے صبح سویرے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔ یہ عمل دو تین بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں اور زمین کی نچلے کی نمی اُوپر آجاتی ہے جو گندم کے اچھے اُگاؤ کی ضامن ہے۔ داب کا یہ طریقہ اگیتی اور درمیانی کاشت میں باآسانی اختیار کیا جاسکتا ہے لیکن پچھیتی کاشت میں وقت کی کمی کے پیش نظر موزوں نہیں ہے۔☆ سیلابہ کے علاقہ میں زمین کو ہموار کر کے گہرا ہل چلائیں تاکہ مناسب نمی میسر ہو۔ آخری تیاری میں بھاری اور میرا زمین میں دو بار جبکہ ہلکی اور ریتلی زمین میں صرف ایک بار ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔

آبپاش علاقوں کے لئے طریقہ کاشت

پنجاب کے آبپاش علاقوں میں گندم کی بیشتر کاشت کپاس، دھان، کماد یا مکئی کے وڈھ میں اور کچھ رقبہ پر وریال زمینوں پر کی جاتی ہے۔ مختلف حالات میں گندم کی کاشت کے طریقہ جات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد گندم کی کاشت

الف۔ وتر کا طریقہ

سابقہ فصل کے کاٹنے سے 15 تا 20 یوم قبل کھیت کو پانی دیں تاکہ چھڑیاں وغیرہ کاٹتے وقت زمین وتر حالت میں ہو اور کم سے کم وقت میں اچھی تیاری ہو سکے اور بروقت گندم کاشت کی جاسکے۔ چھڑیاں وغیرہ کاٹنے کے فوراً بعد دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلائیں۔ اگر روٹاویٹر میسر نہ ہو تو بھاری سہاگہ دیں۔ اس کے بعد بوائی بذریعہ ڈرل کریں تاکہ بیج یکساں اور مناسب گہرائی پر جائے اور اُگاؤ بہتر ہو۔

ب۔ خشک طریقہ

سابقہ فصل کی برداشت کے بعد اگر زمین میں وتر نہ ہو تو اس میں دو مرتبہ عام ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلائیں۔ بوائی بذریعہ ڈرل کریں اور مناسب کیارے بنا کر کھیت کو پانی لگا دیں۔ خیال رہے کہ ڈرل کردہ بیج کی گہرائی ایک انچ سے زیادہ نہ ہو۔ اس طرح وقت کی بچت ہوتی ہے اور اُگاؤ بھی جلدی ہوتا ہے کیونکہ بیج کو مطلوبہ پانی وافر مقدار میں میسر آتا ہے۔

ج۔ گپ چھٹ کا طریقہ

پچھلی فصل کی برداشت کے بعد دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں۔ بعد ازاں کیاروں کے لئے وٹیں بنائیں اور کھیت کو پانی لگا دیں اور پھر 4 تا 6 گھنٹے کے لئے بھگوئے ہوئے بیج کا چھٹہ دیں۔ یہ طریقہ کلراٹھی زمینوں میں گندم کی کاشت کے لئے موزوں ہے کیونکہ پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے نمکیات کے مضر اثرات کم ہوتے ہیں۔ سخت زمینوں میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنے کیلئے بیج کو بھگونا ضروری نہیں ہے۔

2۔ دھان کے بعد گندم کی کاشت

زمین کی نوعیت کے مطابق دھان کی فصل کو برداشت سے 15 تا 25 روز قبل پانی دینا بند کر دیں تاکہ فصل برداشت ہونے تک زمین وتر حالت میں آجائے اور بغیر انتظار کئے زمین تیار کر کے گندم کاشت کی جاسکے۔ دھان کی برداشت کے بعد وتر حالت میں ایک مرتبہ روٹاویٹر

(Rotavator) یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں۔اس کے بعد ہل چلائیں اور سہاگہ دیں اور گندم کی بوائی کر دیں۔یاد رہے دھان کی کٹائی کے بعد دھان کے مڈھوں اور باقیات کو آگ نہ لگائیں کیونکہ یہ ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ کا باعث ہے،انسانی صحت پر اسکے دھوئیں کے مضر اثرات ہوتے ہیں اور فصل کی باقیات و زمین میں موجود اہم غذائی عناصر،مفید کیڑے اور خورد بینی جاندار جل کر ضائع ہو جاتے ہیں۔

3۔زیرو ٹیلج کاشت

اگر زیرو ٹیلج ڈرل یا پاک سیڈر(Pak Seeder) میسر ہو تو دھان یا کسی بھی دوسری فصل کی برداشت کے بعد بغیر زمین تیار کیے اس کے ساتھ گندم کی بوائی کریں۔اس سے نہ صرف زمین کی تیاری پر آنے والے اخراجات کی بچت ہوتی ہے بلکہ فصل کی بروقت کاشت کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔کمبائن ہارویسٹر سے دھان کی برداشت کے بعد کھیتوں میں ڈھیریوں کی شکل میں موجود فصل کی باقیات کو پھیلا دیں اور پھر زیرو ٹیلج یا پاک سیڈر ڈرل سے گندم کی کاشت کریں۔اس طریقہ کاشت کو اختیار کرتے ہوئے ماحولیاتی آلودگی میں کمی کی جا سکتی ہے۔

4۔پٹڑیوں پر کاشت(Bed Planting)

گندم کو پٹڑیوں پر کاشت کرنے کا طریقہ بھی رواج پا رہا ہے جس کے لیے مارکیٹ میں بیڈ پلانٹر مشین بھی میسر ہے۔پٹڑیوں پر کاشت کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں۔

☆ 30 سے 50 فیصد تک پانی کی بچت ہوتی ہے۔☆ پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔☆ کھادوں کے صحیح استعمال سے پیداوار بڑھ جاتی ہے۔☆کلراٹھی زمینوں میں نمکین پانی کے استعمال سے بھی فصل زیادہ متاثر نہیں ہوتی ہے۔☆فصل کی جڑیں زمین میں زیادہ گہری چلی جاتی ہیں اور مضبوط ہونے کی وجہ سے آندھی یا بارش کی وجہ سے فصل نہیں گرتی۔☆ زیادہ بارش یا پہلے پانی کے بعد پیلی نہیں ہوتی اور روایتی طریقہ کی نسبت اچھی پیداوار دیتی ہیمزید براں پٹڑیوں پر کاشت کی گئی گندم میں کماد،سرسوں وغیرہ کی مخلوط کاشت بھی آسانی سے کی جا سکتی ہے۔

5۔گندم کی بوائی کے بعد کھیلیاں بنانا

محکمہ زراعت پنجاب شعبہ ریسرچ،اڈاپٹیو ریسرچ اور پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل کے تجربات کے مطابق یہ اخذ کیا گیا ہے کہ جو زمینیں جلد پانی جذب نہیں کرتیں وہاں پر چھٹہ کے طریقہ سے گندم کی بوائی کرنے کے بعد رجر کے ساتھ کھیلیاں بنائی جا سکتی ہیں۔اس طریقہ کاشت سے آب پاش علاقوں میں مثبت نتائج حاصل ہوئے ہیں خصوصاً چاول کے علاقہ اور چکنی زمینوں پر بہت زیادہ فوائد حاصل ہوئے ہیں تاہم ریتلی زمینوں میں یہ طریقہ زیادہ فائدہ مند نہیں ہے۔

6۔کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت

بعض اوقات کپاس کی فصل دیر سے کٹنے کی صورت میں گندم کی بوائی میں تاخیر ہو جاتی ہے۔بروقت بوائی کے لئے کھڑی کپاس میں کاشت کے طریقے کو اپنایا جا سکتا ہے۔ اس کے لئے کھلی ہوئی کپاس کی چنائی مکمل کر لیں اور پھر کھیت کو پانی سے بھر دیں۔اگر وٹیں وغیرہ ہوں تو انہیں بھی پانی سے تر کر لیں۔اگر زمین میرا ہو تو پانی کھڑا ہونے کے فوراً بعد گندم کے 6 گھنٹے تک بھگوئے ہوئے بیج کا یکساں دوہرا چھٹہ دیں۔اگر زمین سخت ہو اور پانی زیادہ دیر تک کھڑا رہتا ہو تو بیج کو بھگونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کھیت میں موجود پانی کو مدِنظر رکھتے ہوئے مناسب وقفہ کے بعد خشک بیج کا چھٹہ کریں جس کھیت میں اس طریقہ سے گندم کاشت کرنی ہو خصوصاً اس کا جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا بہت ضروری ہے۔کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کے حوالہ سے دوسری تمام سفارشات کے ساتھ مندرجہ ذیل نکات کا بھی خیال رکھیں۔

☆ کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کا بہترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔

☆ شرح بیج 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ زمین کی بافت کے مطابق شرح بیج میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

☆ سفارش کردہ کھادیں، کپاس کی چھڑیاں کاٹنے کے بعد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط دوسرے پانی کے ساتھ ڈالیں۔ کھاد ڈال کر پانی لگاتے وقت اس بات کا خصوصی خیال رکھیں کہ پانی پڑیوں کے اُوپر تک چڑھ جائے وگرنہ کھاد کی افادیت میں کمی آئے گی۔

☆ دسمبر کے آخر یا جنوری کے شروع میں یعنی بوائی کے 30 تا 40 دن بعد کپاس کی چھڑیوں کو کاٹ لیں اور ان پر لگے ہوئے ٹینڈؤں کو توڑ لیں۔ چھڑیاں زمین کی سطح سے تقریباً 2 انچ گہری کاٹیں اور کھیت سے فوراً باہر نکال لیں۔

بارانی علاقوں میں طریقہ کاشت

مُون سُون کی پہلی بارش کے بعد کھیت میں مولڈ بولڈ (مٹی پلٹنے والا ہل) یا چیزل پلو چلائیں تا کہ زمین کافی گہرائی تک بھُر بھری ہو جائے اور زیادہ سے زیادہ پانی جذب کر سکے۔ گندم کی کاشت سے قبل ضرورت کے مطابق ہل چلا کر سہاگہ دیں تا کہ جڑی بوٹیاں تلف ہوسکیں اور زمین پر بھُر بھری مٹی کی تہہ بن جائے اور زیادہ پانی جذب ہو کر محفوظ ہو سکے۔ بوائی سے پہلے دو مرتبہ عام ہل چلائیں اور بھاری سہاگہ دیں تا کہ وتر زمین کی اُوپر والی تہہ میں آ جائے۔ گندم بذریعہ ڈرل کاشت کریں۔ سفارش کردہ کھاد کی ساری مقدار بوائی سے پہلے زمین کی تیاری کے وقت ڈالیں۔ بارانی علاقوں میں جون کے مہینہ میں اگر جنتر اور گوارہ وغیرہ کی کاشت کی جائے اور 15 سے 20 اگست تک (تقریباً 2 مہینے بعد) اسے زمین میں ہل چلا کر دبا دیا جائے تو زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے اور گندم کی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ خریف کے موسم میں فصلات کاشت کرنے سے زمین کی زرخیزی اور نمی محفوظ رکھنے کی استطاعت بڑھ جاتی ہے نیز جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملتی ہے۔

ڈرل کاشت کے فوائد

ڈرل کے ذریعہ کاشت اور کھاد کے استعمال سے کھاد پودوں کی جڑوں کے قریب گرتی ہے اور اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے۔ فصل کا اُگاؤ یکساں اور زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر کاشتکار بیج کو ڈرل کرتے وقت ڈرل کافی گہری کر دیتے ہیں۔ جس سے بیج دیر سے اُگتا ہے اور زیادہ شگوفے بھی نہیں بنتے اور فصل کمزور رہ جاتی ہے جس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ڈرل مشین کی کیلی بریشن

بوائی سے پہلے ایک دفعہ ڈرل مشین کی کیلی بریشن کر لیں یعنی اس کی بیج ڈالنے کی شرح کو جانچ لیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ بیج بکس میں بیج ڈالیں۔ ہر سیڈ ٹیوب کے آگے پلاسٹک کا لفافہ چڑھا لیں۔ ڈرل کو ٹریکٹر کے ذریعے چلائیں، کچھ فاصلے پر جا کر ڈرل کو روک دیں۔ سیڈ ٹیوب کے آگے لگے ہوئے لفافوں میں جمع شُدہ بیج کا وزن کر لیں۔ ڈرل کی چوڑائی اور طے کردہ فاصلے کو ضرب دے کر رقبہ معلوم کر لیں۔ لفافوں سے حاصل شُدہ بیج کے وزن کو اس رقبہ پر تقسیم کریں تو بیج کی شرح فی اکائی رقبہ معلوم ہو جائے گی۔

گندم کے لئے کھادوں کی سفارشات

(یہ سفارشات سوائل فرٹیلٹی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، لاہور کی سفارش کردہ ہیں)

گندم کی بھرپُور پیداوار کے حصول کے لئے درج ذیل سفارش کردہ کھادوں کا استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی روشنی میں کریں۔ کھادوں کی مقدار کا صحیح تعین کرنے کے لئے زمین کی بنیادی زرخیزی، زمین کا کلراٹھا پن، اس کی قسم اور نوعیت، دستیاب نہری یا ٹیوب ویل کے

پانی کی مقدار اور حالت، مختلف فصلوں کی کثرت کاشت اور پچھلی فصل وغیرہ کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔ پنجاب کے تقریباً تمام اضلاع میں تجزیہ گاہیں موجود ہیں جہاں سے کسان بھائی مٹی اور ٹیوب ویل کے پانی کا تجزیہ کرواسکتے ہیں۔
گندم کی فصل کے لیے کیمیائی کھادوں کی سفارشات درج ذیل گوشواروں میں دی گئی ہیں۔

آبپاش علاقوں میں کھادوں کی سفارشات

نوعیت زرخیزی زمین	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کمزور زمین نامیاتی مادہ 0.86% تک فاسفورس 7 پی پی ایم تک پوٹاش 80 پی پی ایم تک	64	46	25	دو بوری ڈی اے پی + دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی
اوسط زرخیز زمین نامیاتی مادہ 0.86% تا 1.29% فاسفورس 7 تا 14 پی پی ایم پوٹاش 80 تا 180 پی پی ایم	54	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + پونے دو بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی
زرخیز زمین نامیاتی مادہ 1.29% سے زائد فاسفورس 14 پی پی ایم سے زائد پوٹاش 180 پی پی ایم سے زائد	46	30	25	سوا بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی

بارانی علاقوں میں کھادوں کی سفارشات

سالانہ بارش	غذائی عناصر (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
کم بارش کا علاقہ (سالانہ بارش 350 ملی میٹر تک) راجن پور، لیہ، دیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، بھکر، میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے جنڈ، پنڈی گھیپ	34	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا آدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی
درمیانی بارش کا علاقہ (سالاہ بارش 350 سے 600 ملی میٹر تک) چکوال، تلہ گنگ اور پنڈ دادن خان کے علاقہ جات	40	28	12	سوا بوری ڈی اے پی + سوا بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایم او پی
زیادہ بارش کا علاقہ (600 ملی میٹر سے زیادہ) راولپنڈی، اٹک، جہلم، سوہاوہ، نارووال، گجرات، کھاریاں، اور شکر گڑھ کے علاقہ جات	48	34	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایم او پی

کھادوں کے استعمال سے متعلق ہدایات

☆ زیادہ بہتر ہے بوائی کے وقت فاسفورسی اور پوٹاش کی کھاد کا استعمال بینڈ پلیسمنٹ ڈرل کے ذریعہ کریں۔

☆ نائٹروجنی کھاد 2 یا 3 برابر اقساط میں استعمال کریں جبکہ ریتلے علاقوں میں چار برابر اقساط میں ڈالیں کیونکہ ایسی زمینوں میں اس کے ضائع ہونے کا احتمال زیادہ ہوتا ہے۔

☆ اگر کسی وجہ سے فاسفورسی کھاد بوقت کاشت نہ ڈالی جا سکے تو پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں کھاد کی پوری مقدار بوقت بوائی ہی ڈال دیں۔

☆ شورزدہ / کلراٹھی زمینوں میں کیمیائی تجزیہ کے مطابق مون سون سے پہلے جپسم استعمال کریں۔

☆ ترقی پسند کاشتکار 2 بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

خوراکی اجزاء کی سفارش کردہ مقدار حاصل کرنے کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل گوشوارہ سے مدد لی جاسکتی ہے۔

گوشوارہ نمبر 5: مختلف کھادوں میں خوراکی اجزاء کی مقدار

نام کھاد	وزن بوری کلوگرام	غذائی اجزاء (فیصد)			غذائی اجزاء کلوگرام فی بوری (50 کلوگرام)		
		نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O	نائٹروجن N	فاسفورس P_2O_5	پوٹاش K_2O
یوریا	50	46	-	-	23	-	-
نائٹروفاس	50	22	20	-	11	10	-
کیلشیم امونیم نائٹریٹ (CAN)	50	26	-	-	13	-	-
سنگل سپر فاسفیٹ (SSP) 18%	50	-	18	-	-	9	-
سنگل سپر فاسفیٹ (SSP) 14%	50	-	14	-	-	7	-
ٹرپل سپر فاسفیٹ (ٹی ایس پی)	50	-	46	-	-	23	-
ڈائی امونیم فاسفیٹ (ڈی اے پی)	50	18	46	-	9	23	-
مونو امونیم فاسفیٹ (ایم اے پی)	45.5	16	52	-	8	23	-
پوٹاشیم سلفیٹ (ایس او پی)	50	-	-	50	-	-	25
پوٹاشیم کلورائیڈ (ایم او پی)	50	-	-	60	-	-	30

ضروری گذارش

کاشتکاروں سے گذارش ہے کہ حکومت کی طرف سے کھادوں پر دی جانے والی سبسڈی حاصل کرنے کے لئے کسان کارڈ استعمال کریں۔

گندم میں زنک اور بوران کا استعمال

گندم کی فصل کے لئے زنک سلفیٹ (ZnSO4) 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام اور بورک ایسڈ 17 فیصد بحساب 2.50 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔

دیسی و سبز کھاد کا استعمال

ہماری زمینوں میں نامیاتی مادہ کی مقدار کافی کم ہے، اس لئے زمین کی بنیادی زرخیزی اور طبعی حالت کو برقرار رکھنے کے لئے دیسی یا سبز کھاد کا استعمال بہت ضروری ہے۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 8 تا 10 ٹن (تین سے چار ٹرالی) فی ایکڑ استعمال کریں یا پھر گندم کی فصل سے قبل گوارہ، جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس کاشت کریں اور پھول آنے پر بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔ خیال رہے کہ یہ عمل گندم کی بوائی سے دو ماہ قبل کریں اور ہر دو تین سال بعد ضرور دہرائیں۔ چاول کے علاقہ میں جہاں پر گندم کے بعد چاول کی باسمتی اقسام کاشت کرنا مقصود ہوں، وہاں گندم کی برداشت کے بعد جنتر یا دیگر پھلی دار اجناس کاشت کی جاسکتی ہیں۔ یہ فصلات باسمتی دھان کی منتقلی سے 15 تا 20 دن پہلے ہل چلا کر زمین میں ملادی جائیں تو بھی زمین کی زرخیزی کو بحال رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

آبپاشی

مختلف فصلوں کے بعد کاشتہ گندم کو درج ذیل ترکیب کار کے مطابق آبپاشی کریں۔

الف۔ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: شگوفے نکلتے وقت یعنی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد۔ (اُوپر کی جڑیں نکلتے وقت)

اس مرحلے پر پانی کی اَشد ضرورت ہوتی ہے اور پانی دیر سے لگانے کی صورت میں پودا شگوفے کم بناتا ہے اور فی پودا سٹوں کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

اس وقت سٹہ بن رہا ہوتا ہے اور باہر نکلنے کے مراحل میں ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو سٹے چھوٹے رہ جاتے ہیں اور ان میں دانوں کی تعداد کم رہ جاتی ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتداء یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد۔ (دودھیا حالت)

یہ سٹے میں دانہ بننے اور بھرنے کا وقت ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ب۔ دھان کے بعد کاشتہ گندم

پہلا پانی: بوائی کے 35 تا 45 دن بعد

دھان کے وڈھ میں چونکہ وتر زیادہ ہوتا ہے اس لئے گندم کی فصل کو پہلا پانی قدرے تاخیر سے لگایا جائے تاکہ زمین نرم رہے، پودے کی جڑوں کو ہوا کی مناسب فراہمی جاری رہے اور پودا زیادہ جڑیں اور شگوفے بنا سکے۔

دوسرا پانی: بوائی کے 80 تا 90 دن بعد (گوبھ کے وقت)

تیسرا پانی: دانہ بننے کی ابتدا یعنی بوائی کے 125 تا 130 دن بعد (دودھیا حالت)

ج۔ پچھیتی کاشتہ فصل کو آبپاشی

پہلا پانی: شاخیں نکلتے وقت (بوائی کے 25 تا 30 دن بعد)

دوسرا پانی: گوبھ کے وقت (بوائی کے 70 تا 80 دن بعد)

تیسرا پانی: دانے بننے کی ابتدائی حالت (بوائی کے 110 تا 115 دن بعد) (دودھیا حالت)

آبپاشی سے متعلق ضروری ہدایات

☆ اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں ضرورت کے مطابق ایک زائد پانی لگائیں۔
☆ زمین کی ساخت اور موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے پانی لگانے کے وقت میں رد و بدل کیا جا سکتا ہے۔ ☆ 25 مارچ تک آخری آبپاشی مکمل کر لیں تاہم پچھیتی فصل کو پانی اس کے بعد بھی لگایا جا سکتا ہے۔ ☆ تمام علاقوں میں عموماً اور دھان والے علاقوں میں خصوصاً گندم کے کھیتوں میں کیارے چھوٹے بنائیں تاکہ آبپاشی مناسب مقدار میں ہو سکے اور پانی کی بچت کے ساتھ فصل بھی خوشحال رہے۔ ☆ ریتلی زمین میں ضرورت کے مطابق زائد پانی لگایا جا سکتا ہے۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

گندم کی زیادہ اور معیاری پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کریں۔

الف۔غیر کیمیائی انسداد:

1۔ فصلوں کا ادل بدل کریں اور گندم والے کھیتوں میں دو تا تین سال بعد چارہ برسیم وغیرہ کاشت کریں۔

2۔ اگر ممکن ہو تو پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر دوہری بار ہیرو چلائی جائے۔اس سے جڑی بوٹیاں بہت حد تک تلف ہو جاتی ہیں اور زمین میں وتر دیر تک قائم رہتا ہے۔

3۔ فصل کے اُگاؤ کے بعد کھرپے یا کسولے سے خشک گوڈی کر کے فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک کیا جا سکتا ہے۔ یہ عمل کافی موثر ہے بشرطیکہ کاشتکار کے پاس افرادی قوت میسر ہو۔

ب۔کیمیائی انسداد:

محکمہ زراعت توسیع یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں اور درج ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

☆ چوڑے اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے صرف مخصوص سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔☆ ریتلے اور کلراٹھے علاقوں میں ان زہروں کا استعمال احتیاط سے کریں۔☆ زہر کے چھڑکاؤ کے بعد گوڈی یا بار ہیرو کے استعمال سے پرہیز کریں۔☆ سپرے کے بعد جڑی بوٹیوں کو چارہ کے طور پر ہرگز استعمال نہ کریں۔☆ کسی جگہ دوہری سپرے نہ کریں اور نہ ہی کوئی جگہ خالی رہنے دیں۔☆ معیاری سپرے کے لئے مخصوص نوزل (Flat Fan یا T.Jet) استعمال کریں☆ تیز ہوا، دھند یا بارش میں سپرے نہ کریں۔ترجیحاً سپرے دھوپ میں کریں۔☆ پانی کی مقدار 100 تا 120 لیٹر فی ایکڑ رکھیں۔☆ سپرے ہمیشہ مشین کی کیلی بریشن کر کے کریں۔☆ دھان کے علاقے جہاں پہلے پانی کے بعد زمین دیر سے وتر آتی ہے وہاں پانی لگانے کے بعد جب کھیت میں کیچڑ ہو تو جڑی بوٹی مار زہریں یوریا کھاد یا ریت میں ملا کر بذریعہ چھٹہ بھی استعمال کی جا سکتی ہیں۔

سپرے مشین کی کیلی بریشن

سپرے مشین کو مقررہ حد تک پانی سے بھر لیں اور اس کا فصل پر اس طرح سپرے کریں گویا آپ زہر کا سپرے کر رہے ہیں۔ جب مشین میں موجود پانی ختم ہو جائے تو سپرے شدہ فصل کا رقبہ معلوم کر لیں۔فرض کریں یہ رقبہ ایک ایکڑ کا آٹھواں حصہ بنتا ہے تو ایک ایکڑ فصل کو سپرے کرنے کے لئے آٹھ ٹینکی پانی درکار ہوگا۔ مذکورہ ایک ایکڑ رقبہ پر سپرے کرنے کے لئے زہر کی سفارش کردہ فی ایکڑ مقدار کو آٹھ حصوں میں برابر تقسیم کر کے ایک حصہ فی ٹینکی پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

گندم کے نقصان دہ کیڑے، پرندے، چوہے اور اُن کا انسداد

گندم کی فصل پر مختلف کیڑے مکوڑے حملہ آور ہوتے ہیں لیکن ان میں گندم کا سست تیلہ سب سے اہم ہے۔

نام کیڑا	شناخت	حملے/نقصان کا طریقہ	انسداد
کالی چیونٹی (Black Ant)	یہ عام چیونٹیوں کی طرح ہوتی ہے مگر جسامت میں بڑی ہوتی ہے۔	بوائی کے وقت کھیتوں سے دانے اٹھا کر لے جاتی ہیں۔ جس سے فصل کا مطلوبہ اُگاؤ حاصل نہیں ہوتا۔	● یہ کیڑا زمین میں گھر بنا کر رہتا ہے۔ اس کے بل تلاش کر کے ان پر سفارش کردہ زہروں کا دھوڑا کریں۔
دیمک (Termite)	یہ چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے۔ اس کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے اور اپنا گھر زمین میں بنا کر خاندان کی شکل میں رہتا ہے۔	اس کا حملہ فصل کی جڑوں پر ہوتا ہے۔ بارانی علاقوں میں حملہ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ متاثرہ پودے پیلے پڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں مر جاتے ہیں۔ حملہ عام طور پر ٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔	● راؤنی کے وقت سفارش کردہ زہر استعمال کریں۔ اگر حملہ فصل اُگنے کے بعد ہو تو بھی یہی زہر اسی مقدار میں آبپاشی کے ساتھ استعمال کریں۔
چور کیڑا (Cut worm)	اس کی سنڈیاں دن کے وقت ڈھوں اور دراڑوں میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت حملہ کرتی ہے۔	یہ اُگتی ہوئی فصل میں پودوں کو سطح زمین سے کاٹ دیتا ہے۔ کھاتا کم اور کاٹ کاٹ کر ضائع زیادہ کرتا ہے۔	پانی دینے سے بھی حملہ کم ہو جاتا ہے۔ سفارش کردہ زہر کا دھوڑا کریں یا زہریلا طعمہ استعمال کریں۔
گندم کا سست تیلہ (Aphid)	یہ سبزی مائل چھوٹا سا کیڑا ہے۔ جس کا جسم ناشپاتی کی طرح ہوتا ہے۔ جسم کے اُوپر آخری حصے میں دو نالیاں نظر آتی ہیں جن سے میٹھا مادہ خارج ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے پتوں پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے۔ عام طور پر ایک جگہ پر اکٹھے پائے جاتے ہیں اور اگر ان کو چھیڑا بھی جائے تو بہت کم حرکت کرتے ہیں۔	یہ کیڑا پودوں کے پتوں، شگوفوں اور سٹوں کا رس چوستا ہے۔ جس سے پودا اور سٹے کمزور ہو جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں دانے سُکڑ جاتے ہیں اور پیداوار پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ وسط فروری تا مارچ میں اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پتوں پر کالی اُلی اُگ آتی ہے۔ اس سے پتوں میں خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے۔	● عموماً مفید کیڑے مثلاً مختلف اِقسام کی مفید بھونڈیاں (لیڈی برڈ بیٹل) کرائی سوپا، مکڑی، سرفڈ فلائی اور طفیلی کیڑے اس کی تعداد کو بڑھنے نہیں دیتے۔ اس کے لئے گندم کے کھیت میں سرسوں کی لائنیں لگائیں۔ ● اگیتی کاشت کو فروغ دیں۔ ● پاور سپریئر کے ساتھ تیز پریشر سے پانی کا سپرے کریں۔

لشکری سُنڈی (Army Worm)	یہ سُنڈی عام طور پر پتوں اور سٹوں پر پائی جاتی ہے اور اس کے جسم پر دھاریاں ہوتی ہیں کیونکہ لشکر کی صورت میں چلتی ہوئی ایک کھیت سے دوسرے کی طرف یلغار کرتی ہے اس لئے اس کو لشکری سُنڈی کہتے ہیں۔	یہ کیڑا بعض علاقوں میں کبھی کبھار وبائی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ گندم کے پتوں اور سٹوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔	● حملہ شدہ کھیت کے گرد کھائیاں کھود دیں اور ان میں پانی چھوڑ دیں تا کہ رینگتی ہوئی سُنڈیاں اِن میں گر کر مر جائیں یا ان کو مٹی میں دبا دیں۔ ● حملہ شُدہ کھیت کے گرد سفارش کردہ زہر کا دُھوڑا کریں تا کہ سُنڈیاں دوسرے کھیتوں پر حملہ آور نہ ہوسکیں۔
گلابی سُنڈی (Pink Borer)	سُنڈی گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ کیڑا سُنڈی کی حالت میں سردیوں کے دن دھان کے مُڈھوں میں گزارتا ہے۔	یہ کیڑا زیادہ تر چاول کے علاقوں میں گندم کی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے اور درمیانی کونپل کاٹ دیتا ہے جو سُوک جاتی ہے۔ اس کا حملہ دسمبر تا مارچ میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ متاثرہ سٹوں میں دانے نہیں بنتے اور سٹہ سفید نظر آتا ہے۔	● دھان کی کٹائی کے بعد مُڈھ تلف کر دیں۔ ● گندم کی متاثرہ شاخ کو اُکھاڑ کر تلف کر دیں۔
امریکن سُنڈی (Helicoverpa Spp)	بالغ پروانہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پروں پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ سُنڈی جسامت میں بڑی اور سبز بھورے رنگ کی ہوتی ہے۔ سُنڈی کے طرفین میں لمبائی کے رُخ دو لکیریں ہوتی ہیں۔ انڈے کا رنگ سفیدی مائل زرد ہوتا ہے۔	اس کا حملہ کپاس کے علاقوں میں ہوتا ہے۔ سُنڈیاں نومبر دسمبر میں گندم کے شگوفوں کو کھاتی ہیں۔ مارچ اپریل میں یہ سُنڈیاں سٹوں پر حملہ آور ہوتی ہیں اور دانوں کو کھاتی ہیں۔	● کپاس کی برداشت کے بعد چھڑیاں کاٹ کر زمین میں گہرا ہل چلائیں تا کہ زمین میں موجود پیوپے تلف ہو جائیں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● پروانوں کی تلفی کے لیے روشنی کے پھندے لگائیں۔ ● انڈوں کی تلفی کے لیے ٹرائیکوگراما کے کارڈز استعمال کریں۔

چوہے (Rats)	عام طور پر کھیتوں میں چوہے کافی نقصان کا باعث بنتے ہیں۔	چوہے گندم کے علاوہ دوسری فصلوں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔ یہ فصل کو کھاتے کم اور نقصان زیادہ کرتے ہیں۔ گندم کے علاوہ کماد، چاول، مکئی، پھلدار پودوں، نرسریوں اور سبزیات کے پودوں کو کاٹ کر خراب کرتے ہیں اور نقصان پہنچاتے ہیں۔ نیز کھالوں اور وٹوں پر ان کے بلوں کی وجہ سے کافی مقدار میں پانی ضائع ہوجاتا ہے۔	● چوہوں کے بلوں کو مٹی یا پانی سے بھر دیا جائے یا بلوں کو اُکھاڑ کر چوہوں کو مارا جائے۔ مقامی طور پر دستیاب پنجرے اور پھندے لگا کر بھی ان کو تلف کیا جاسکتا ہے۔ ● ایک حصہ زہر (زنک فاسفائیڈ) کو 20 حصے آٹے میں ملا کر تھوڑے سے گڑ میں چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور چوہوں کے بلوں کے پاس کھیتوں میں رکھ دیں تاکہ جب چوہے نکلیں تو کھا کر مر جائیں۔ ● ایک حصہ زہر کو 20 حصے اُبلے ہوئے مکئی کے دانوں کے ساتھ ملائیں اور بلوں کے قریب رکھیں۔ ● کھیتوں میں ایک گولی زہر فی بل رکھ کر بل کو مٹی سے بند کر دیں۔ گولیوں سے زہریلی گیس نکل کر چوہوں کو بل کے اندر ہی ختم کر دے گی۔ زہریلی گولیاں وغیرہ کھیت میں رکھنے میں احتیاط کریں تاکہ مویشی، پالتو جانور اور جنگلی حیات ان کو نہ کھا سکیں۔
پرندے (چڑیاں، شارک اور کوے وغیرہ)	کوے اور شارک بوائی کے وقت بیج اٹھا لیتے ہیں اور نقصان کا باعث بنتے ہیں۔ چڑیاں فصل پکنے پر حملہ کرتی ہیں۔	اُگے ہوئے پودوں کو اُکھاڑ کر اور کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ چڑیوں کے جھنڈ کے جھنڈ پکی ہوئی فصل کے سٹوں سے دانے نکال کر ضائع کر دیتے ہیں۔	● چڑیوں کو شکار کرنے والے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ جالی یا پھندے لگا کر ان کا شکار کریں۔ ٹین کے ڈبے بجا کر بھی انہیں دور رکھا جاسکتا ہے۔ کپڑے یا مومی کاغذ کی جھنڈیاں کھیتوں میں لگانے سے پرندوں کو دور رکھا جاسکتا ہے۔

نوٹ۔ گندم کی فصل پر زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں۔

گندم میں سرسوں کی کاشت : سُست تیلے کا تدارک

گندم کی فصل میں 100 فٹ کے فاصلہ پر سرسوں / کنولہ کی دو لائنیں کاشت کریں۔سُست تیلے کا حملہ سرسوں کی فصل پر پہلے ہوتا ہے اور فائدہ مند کیڑے بھی اس پر پہلے پیدا ہوتے ہیں۔جس وقت گندم پر سُست تیلے کا حملہ شروع ہوتا ہے تو مفید کیڑے اس پر منتقل ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں سُست تیلے کو کھا کر کنٹرول کر لیتے ہیں۔سرسوں پر حملہ کرنے والا تیلہ گندم کی فصل پر اور گندم پر حملہ کرنے والا تیلہ سرسوں پر حملہ آور نہیں ہوتا۔لیکن دونوں فصلوں پر پائے جانے والے مفید کیڑے ہر طرح کے سُست تیلے کو کھاتے ہیں اور کامیابی سے کنٹرول کرتے ہیں۔اس کے علاوہ سرسوں کی پیداوار سے اضافی آمدن بھی حاصل ہوگی۔ کھادوں کا متناسب استعمال کیا جائے تو بھی سُست تیلے کے حملہ کو کم کیا جا سکتا ہے۔

گندم کی بیماریاں، علامات اور ان کا انسداد

نام بیماری	وجہ بیماری	علامات	اِنسداد
کُنگی (Rust)	اس کی وجہ پھپھوندی ہے۔پاکستان میں تین قسم کی کُنگی حملہ آور ہوتی ہے۔ 1۔زرد کُنگی (Yellow Rust) 2۔بھوری کُنگی (Leaf Rust) 3۔سیاہ کُنگی (*Black Rust*)	موسم سرما میں بارشیں اس بیماری کے پھیلنے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ زرد کنگی میں زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے متوازی قطاروں میں یا لائنوں میں صف بستہ ہوتے ہیں۔بھوری کنگی میں بھورے رنگ کے دھبے گول کی بجائے بے ترتیب اور منتشر ہوتے ہیں۔سیاہ کنگی میں کنگی کے گہرے بھورے رنگ کے دھبے پتوں اور تنے پر بڑے سائز کے ہوتے ہیں۔	● کُنگی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں۔ ● زیادہ رقبہ پر ایک قسم کی بجائے تین چار اقسام کاشت کریں۔ ☆فصل کی کاشت نومبر میں کریں کیونکہ اس پر کُنگی کا حملہ پچھیتی فصل کی نسبت کم ہوتا ہے۔ ● غیر ضروری طور پر آبپاشی سے اجتناب کریں۔
گندم کی جدید یا جزوی کانگیاری کرنال بنٹ (Karnal Bunt)	اس بیماری کی وجہ ایک پھپھوندی (*Tilletia indica*) ہے	اس میں پودے کے چند شگوفے بیمار ہوتے ہیں۔بقیہ چند سٹے اور ہر سٹے میں سے چند دانے بیماری کے حملہ کا شکار ہوتے ہیں۔ بیماری کا حملہ سٹے نمودار ہونے پر ہوتا ہے۔ بیج کا کچھ حصہ پھپھوندی سے متاثر ہوتا ہے اور باقی حصہ میں Storch محفوظ رہتا ہے۔	● قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پُھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔

گندم کی کھلی کانگیاری (Loose Smut)	یہ بیماری ایک قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔جس کا نام(Ustilago tritici) ہے۔	یہ بیماری سیاہ سفوفی خوشوں کی صورت میں نمودار ہوتی ہے۔ سیاہ رنگ کا یہ سفوف جو کہ دانوں کی جگہ بیمار خوشوں میں نظر آ تا ہے دراصل بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کے اثمار ہیں۔ ہوا کے ذریعے یہ اثمار خوشوں سے اُڑ کر تندرست پودوں کی نوخیز بالیوں پر گر جاتے ہیں۔ بیماری دانے کے اندر موجود رہتی ہے۔آ ئندہ سال یہ دانے بیج کے طور پر استعمال کرنے سے بیماری پیدا ہوجاتی ہے۔	● بیج تندرست فصل سے رکھیں۔ ● مئی، جون میں بیج کو 4 سے 6 گھنٹے پانی میں بھگو کر دُھوپ میں اچھی طرح سکھا کر آ ئندہ فصل کے لئے محفوظ کرلیں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
گندم کا اکھیڑا (Foot Rot)	یہ مرض بھی پھپھوندی Fusarium sp کی وجہ سے ہوتی ہے۔	یہ مرض پودوں پر دو دفعہ حملہ آور ہوتا ہے۔ پہلا حملہ پودے کی حالت میں اور دوسرا جوان پودوں پر۔پہلی صورت میں روئیدگی بہت کم ہوتی ہے۔دوسرا حملہ فروری سے مارچ میں ہوتا ہے۔ اس وقت متاثرہ پودے مرتے نہیں لیکن بالیاں یا تو بالکل دانوں سے محروم ہوجاتی ہیں یا دانے چھوٹے رہ جاتے ہیں۔	● فصل کے خس وخاشاک اکٹھے کر کے تلف کردیں۔ ● بیج تندرست استعمال کریں۔ ● قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کاشت کریں۔ ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔● جہاں بیماری کا خطرہ ہو وہاں بوائی قدرے پچھیتی کرنی چاہیے۔ ● خشک زمین میں بوائی کر کے فوراً پانی لگانے سے بیماری کم ہوجاتی ہے۔
گندم کی سفوفی پھپھوندی (Powdery mildew)	یہ بیماری ایک قسم کی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔جس کا نام (Erysiphe graminis) ہے۔	یہ بیماری گندم کے پودے کے زمین سے باہر والے تمام حصوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔لیکن عام طور پر پتوں کے اُوپر والی سطح پر سفید سفوفی دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ پتے کا حملہ شُدہ حصہ دوسری طرف سے بھورا یا گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اگر اس بیماری کا حملہ شروع موسم میں ہو جائے تو نقصان زیادہ ہوتا ہے۔دانے چُڑمُڑ ہوکر باریک رہ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	● اس بیماری کے تدارک کے لئے قوتِ مدافعت رکھنے والی منظور شُدہ اقسام ہی کاشت کریں۔

مندرجہ بالا کے علاوہ دیگر بیماریاں یعنی گندم کی ممنی، برگی کانگیاری اور پتوں کا جھلساؤ بھی فصل پر حملہ آور ہوسکتی ہیں۔ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کرنے سے اور دیگر سفارشات پر عمل کر کے فصل کو اِن امراض سے بچایا جاسکتا ہے۔

گندم کا خالص بیج پیدا کرنا

کاشتکار حضرات سے گذارش ہے کہ گندم کی سفارش کردہ اقسام کا صحت منداور فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن سے تصدیق شُدہ بیج کاشت کریں۔ تاہم تصدیق شُدہ بیج کی کم یابی یا عدم دستیابی کی صورت میں گندم کی منظور شُدہ اقسام کا خالص بیج اپنی کاشتہ فصل سے حاصل کر کے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جس فصل سے بیج تیار کرنا ہو، وہاں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- غیر اقسام کے پودوں کو کھیت سے نکال دیں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔
- زرعی مداخل محکمانہ سفارشات کے مطابق استعمال کریں۔
- کانگیاری والے تمام پودے کاٹ کر زمین میں دبا دیں۔
- بھریاں باندھنے کے لئے پرالی استعمال کریں یا اسی قسم کا ناڑ استعمال کریں۔
- کٹائی کے بعد گندم کی مختلف اقسام کے کھلیان الگ الگ لگائیں۔
- گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر مشین اچھی طرح صاف کریں۔ پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔
- بیج ڈالتے وقت بوریوں پر گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔
- بیج ذخیرہ کرتے وقت اس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔
- بیج ذخیرہ کرنے کے لئے روشن اور ہوادار گودام استعمال کریں۔
- بیج کو گریڈ کر کے کاشت کریں۔

فصل کی برداشت

کسان بھائیوں سے گزارش ہے کہ فصل کی برداشت کے حوالہ سے مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

- فصل کی برداشت پوری طرح پکنے پر کریں۔ ● فصل کی بروقت سنبھال کے لئے کٹائی گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، تھریشر، ٹریکٹر، ٹرالی، ترپالوں یا پلاسٹک کی چادروں اور کمبائن ہارویسٹر وغیرہ کا انتظام کرلیں۔ ● بارش کے دوران فصل کی برداشت بند کردیں اور موسم بہتر ہونے تک بند رکھیں۔ ● بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رُخ ایک ہی طرف رکھیں۔ ● کھلواڑے چھوٹے رکھیں اور اُونچے کھیتوں میں لگائیں۔
- کھلواڑوں کے اِرگرد بارش کے پانی کے نکاس کے لئے کھائی بنائیں۔ ● فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کرنے کی صورت میں ضرورت کے تحت مشین (Wheat Straw Chopper) کی مدد سے توڑی بنائیں۔ ● فصل کی باقیات کو ہرگز نہ جلائیں۔

گندم کو سٹور کرنا

کسان بھائی مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ گندم کو ذخیرہ کرتے وقت نقصان دہ کیڑوں کے حملہ سے بچایا جاسکے۔

1۔ گہائی:۔

گندم کی تھریشنگ کرتے وقت یہ خیال رکھا جائے کہ دانے ٹوٹنے نہ پائیں کیونکہ ٹوٹے ہوئے دانوں پر کیڑوں کا حملہ جلد اور زیادہ ہوتا ہے۔

2۔جنس میں نمی کی مقدار:۔

غلہ کو گوداموں میں رکھتے وقت اس میں نمی تقریباً 10 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔دانوں کو دانت کے نیچے دبانے سے اگر کڑک کی آواز سے ٹوٹے تو نمی کی مقدار مناسب ہے۔اگر نمی زیادہ ہو تو جنس کو دھوپ میں سُکھا لیں۔

3۔غلہ کو بوریوں میں بھرنا

غلہ کو ذخیرہ کرنے کے لئے نئی بوریاں استعمال کریں بصورت دیگر پرانی بوریوں کو سفارش کردہ زہر کے محلول سے اچھی طرح سپرے کرنے کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔اگر ممکن ہو تو گندم ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے(Hermatic bags)استعمال کریں۔

4۔گوداموں کی صفائی

گوداموں میں اگر کوئی دراڑیں وغیرہ ہوں تو وہاں مٹی یا سیمنٹ لگا کر اچھی طرح بند کر دیا جائے۔محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں اور کم از کم 48 گھنٹے بند رکھنے کے بعد ان کے دروازے کھول دیئے جائیں۔4 تا 6 گھنٹے تک گوداموں میں داخل نہ ہوں اور ان کی اچھی طرح صفائی کریں۔

5۔فیومیگیشن (Fumigation)

اگر گوداموں میں چوہوں اور کیڑے مکوڑوں کا حملہ ہو جائے تو اس کے انسداد کے لئے ایلومینیم فاسفائیڈ کی 30 تا35 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔اگر جنس کھلی پڑی ہوئی ہو تو اس کو پلاسٹک شیٹ سے اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔گوداموں کی سال میں دو مرتبہ فیومیگیشن کریں۔ایک غلہ ذخیرہ کرتے وقت اور دوسرا موسم برسات میں نمی بڑھنے پر۔فیومیگیشن کے دوران گودام بالکل ہوا بند ہونے چاہئیں بصورت دیگر زہریلی گیس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔گودام کو کم از کم سات یوم کے لئے بند رکھیں۔گودام کھولنے کے 4 تا6 گھنٹے بعد اندر داخل ہوں۔فیومیگیشن کے لئے زہر کی گولیاں کسی کپڑے وغیرہ میں باندھ کر رکھیں اور بعد میں ان کی راکھ کو تلف کر دیں اور جنس میں نہ جانے دیں۔

6۔غلہ کی چوہوں سے حفاظت

چوہوں سے حفاظت کے لئے موزوں زہر کی گولیاں بنا کر رات کے وقت چوہوں کی گزرگاہ پر رکھیں تو یہ ان کو کھا کر مر جاتے ہیں۔

گھر میں بھڑولوں میں گندم ذخیرہ کرنا

بھڑولوں میں گندم محفوظ جلد کرنے کے لیے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

1- بھڑولوں کو اچھی طرح ہوا بند کر لیں۔
2- بھڑولوں میں دو سے تین گولیاں بحساب ایک ٹن گندم بھڑولہ بند کرنے سے پہلے کسی کپ یا پیالے میں ڈال کر گندم کے اُوپر رکھ لیں۔
3- کم از کم بیس دن تک بھڑولوں کو نہ کھولیں۔

صحرائی ٹڈی دل کا تدارک

صحرائی ٹڈی دل جب یونگ کی حالت میں ہو تو آسانی سے کنٹرول کی جا سکتی ہے جبکہ بالغ پردار کو کنٹرول کرنا قدرے مشکل ہے۔اس کے اِنسداد کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔

طبعی انسداد

- اس کے انڈوں والی جگہوں کی نشاندہی کر کے ان کی تھیلیوں کو کھرپے کی مدد سے زمین کھود کر یا ہل چلا کر پرندوں اور کیڑوں کے کھانے کے لیے چھوڑ دیں۔
- زمین میں ٹڈی دل کے انڈوں کی نشان دہی ہوتے ہی جہاں سوراخ نظر آئیں ان کے اردگرد دو تا تین فٹ گہری اور چوڑی کھائی (Trench) کھود کر ان میں جمع ہونے والے بچوں کو مٹی میں دفن کر دیں یا محکمہ زراعت کی طرف سے سفارش کردہ زہر کا دُھوڑا کریں۔
- دھواں کر کے، ڈھول بجا کر یا پٹاخے چلا کر ٹڈی دل کے لشکر کو فصلوں پر بیٹھنے سے روکیں۔
- آگ کے شعلے پھینکنے والی مشین (Flame Thrower) سے ٹڈی دل کے اُڑتے ہوئے جھنڈ پر شعلے برسائیں۔
- زمین پر بیٹھی ہوئی صحرائی ٹڈی دل کے جھنڈ کو مارنے کے لیے سہاگہ چلائیں یا بھیڑ بکریوں کے ریوڑ چھوڑ دیں۔

حیاتیاتی انسداد

- تلیر، مینا اور کوے صحرائی ٹڈی دل کا شکار کر کے انکی تعداد میں کمی کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔
- زمینی اور بلسٹر بھونڈی کے بالغ فائدہ مند کیڑے ہیں اور صحرائی ٹڈی دل کو کھاتے ہیں۔

کیمیائی انسداد

- ٹڈی دل کے جھنڈ کے حملہ کی نشان دہی بذریعہ نمبر دار یا پٹواری مقامی انتظامیہ یا زرعی ماہرین کو کریں۔
- مغرب کے بعد درختوں اور زمین پر بیٹھے ہوئے ٹڈی دل کے جھنڈ کی نشان دہی کریں اور اگلی صبح سورج نکلنے سے پہلے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔
- کاربرل 85 ڈبلیو پی کو چوکر یا گندم کے بھوسے میں 1:25 کے تناسب سے ملا کر زہریلا طعمہ (Bait) تیار کر کے لشکر میں بکھیریں۔
- صحرائی ٹڈی دل کے کیمیائی طریقہ انسداد کے لیے درج ذیل زہر کا نیپ سیک پاور سپرے مشین اور درختوں اور فصلوں پر ٹریکٹر پر نصب شُدہ مشین سے سپرے کریں۔

سفارش کردہ زہر	مقدار
لیمڈا اسائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی	3 ملی لٹر فی لٹر پانی
ڈیلٹا میتھرین 2.5 ای سی	3 ملی لٹر فی لٹر پانی
کلوروپائری فاس	10 ملی لٹر فی لٹر پانی
میلاتھیان	5 ملی لٹر فی لٹر پانی

توسیعی عملہ کی سرگرمیاں

علاقائی پیداواری منصوبے

زیرِنظر پیداواری منصوبے کی روشنی میں صوبہ پنجاب میں ڈائریکٹر زراعت (توسیع)، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کی زیرِنگرانی اپنے اپنے علاقوں کے لئے پیداواری منصوبے تیار کریں گے جن میں پیداواری ٹیکنالوجی کے علاوہ رقبہ و پیداوار کے اہداف بھی شامل ہوں گے۔ ان منصوبوں کی کاپیاں ان علاقوں کے توسیعی کارکنوں میں تقسیم کی جائیں گی تاکہ توسیعی کارکن اس مہم کے ذریعے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوسکیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے مُہم

جڑی بوٹیاں بارانی اور آبپاش دونوں علاقوں میں اچھی پیداوار کی راہ میں رُکاوٹ ہیں۔ اگر ہم ان پر موثر طور پر قابو پالیں تو موجودہ وسائل ہی سے گندم کی پیداوار میں 20 تا25 فیصد تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ہر فیلڈ اسسٹنٹ اپنے حلقہ میں کاشتکار کی مدد سے کم از کم ایک پلاٹ "جڑی بوٹیوں کی تلفی" بذریعہ کیمیائی و میکانکی طریقہ لگائے گا تاکہ آمدنی و خرچ کے موازنہ سے کاشتکار جڑی بوٹیوں کی تلفی کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔ اِس کے علاوہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع میں جڑی بوٹیوں کی تلفی اور آبپاشی کے مناسب اِستعمال کے سلسلے میں بھرپور مُہم چلائے گا۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ضلع اور تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا اہتمام کریں گے جس میں گندم سے متعلق تحقیقاتی اداروں اور اڈاپٹو ریسرچ کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان ریفریشر کورسز میں زرعی توسیع کا عملہ اور کاشتکار شمولیت کریں گے۔ ضلع کی سطح کے ریفریشر کورسز کے بعد تحصیل، مرکز اور یونین کونسل کی سطح پر بھی کاشتکاروں کے اجتماعات منعقد کرکے ان کو گندم کی نئی اِقسام و کاشتی اُمور سے روشناس کرایا جائے گا۔ ریفریشر کورسز کے اہداف ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے ضلع کے پیداواری منصوبے میں درج کرے گا اور اِن کے حصول کے لئے بھرپُور کوشش کرے گا۔

سلوگن

محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر دیواروں، برجیوں اور سائن بورڈوں پر گندم کی کاشت کے لئے اہم ماٹوز اور زرعی عوامل لکھوائے گا تاکہ ضروری معلومات زیادہ سے زیادہ کاشتکاروں تک پہنچ سکیں۔

نمائشی پلاٹ

ہر فیلڈ اسسٹنٹ اور زراعت آفیسر (توسیع) گندم کی فصل کا ایک ایک ایکڑ کا نمائشی سنٹر بنائے گا جس میں شرح بیج، کھادوں کا استعمال، جڑی بوٹیوں کی تلفی اور آبپاشی وغیرہ کی محکمانہ سفارشات اپنائی جائیں گی اور اس طرح کاشتکاروں کو ترقی دادہ ٹیکنالوجی اپنانے کی ترغیب دی جائے گی۔

ذرائع ابلاغ

گندم کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کاشت سے برداشت تک کے تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات، پمفلٹ، پوسٹر، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور سوشل میڈیا کے ذریعے وقت کے مطابق ضروری سفارشات اور مشورے دیئے جائیں گے۔

زرعی لوازمات کی فراہمی

محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ زرعی لوازمات مثلاً بیج، کھاد، جڑی بوٹی کُش زہروں وغیرہ کی فراہمی پر نظر رکھے گا تاکہ اگر کہیں ان کی کمی نظر آئے تو فوراً متعلقہ حکام کو مطلع کیا جا سکے۔ اسی طرح ملاوٹ، کم تولنے والے، ذخیرہ اندوزی کرنے والے دُکانداروں کے خلاف بھی ضلع کی انتظامی مشینری کو مطلع کیا جائے گا تاکہ ان کا سدِ باب کیا جا سکے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ موسم ربیع سے پہلے ہی حسبِ ضرورت واستطاعت کھاد، بیج اور زہریں وغیرہ خرید لیں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار حضرات گندم اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر روزانہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوارڈینیشن (ایف ٹی واے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	تحقیقاتی ادارہ گندم ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201684	wrifsd@yahoo.com
4	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	594499	barichakwal@yahoo.com
5	ریجنل ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ (RARI) بہاولپور	062	9255220	directoorrari@gmail.com
6	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
7	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201682	directorppri@yahoo.com
8	اانٹمولوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	نظامت امور کاشتکاری (ایگرانومی) ایوب ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ فیصل آباد	041	9201676	darifsd@gmail.com
10	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	041	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) کروڑ، لیہ	0606	920310	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) رحیم یار خان	068		daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی وائے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com
6	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
10	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com
11	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
13	حافظ آباد	0547	920062	doagriextension@gmail.com
14	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
15	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com
16	نارووال	0542	2413002	doanarowal@yahoo.com
17	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com

darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200042	066	مظفر گڑھ	45

گندم کی کامیاب فصل کیلئے رہنما اُصول

- سفارش کردہ اقسام، سفارش کردہ وقت و شرح بیج کے مطابق کاشت کریں۔
- بیماری سے پاک، صحت منداور تصدیق شُدہ بیج سفارش کردہ زہر لگا کر کاشت کریں۔
- آبپاش علاقوں میں گندم کی کاشت ترجیحاً نومبر کے مہینے میں مکمل کریں۔اگر پچھیتی کاشت ناگزیر ہوتو اسے 10 دسمبر سے لیٹ نہ کریں۔
- بارانی علاقوں میں گندم کی کاشت 20 اکتوبر تا 20 نومبر مکمل کریں۔
- اگیتی و درمیانی کاشت کے لئے شرح بیج 40 تا 50 کلوگرام جبکہ پچھیتی کاشت کے لئے 50 تا 55 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کے لئے شرح بیج 55 تا 60 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- گندم کی کاشت ترجیحاً بذریعہ ربیع ڈرل یا پور کریں۔
- چاول کے علاقہ اور چکنی زمینوں پر جہاں پانی کھڑا رہتا ہو، گندم کی کاشت پٹڑیوں پر کریں۔
- کھادوں کا استعمال کتابچہ میں دی گئی سفارشات کے مطابق کریں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں اور اس ضمن میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
- کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ فصل کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد اور دھان کے وڈھ میں کاشتہ فصل کو پہلا پانی 35 تا 45 دن بعد لگائیں۔ بقیہ آبپاشی فصل کی نازک حالتوں مثلاً گوبھ اور دانے کی دودھیا حالت پر کریں۔اگر موسم متواتر گرم اور خشک رہے تو ایک زائد پانی دوسرے اور تیسرے پانی کے درمیانی وقفہ میں لگائیں۔
- بارانی علاقوں میں وتر کو محفوظ کرنے کے لئے مُون سُون کی پہلی بارش کے بعد ایک مرتبہ راجہ ہل یا چیزل پلو اور بعد ازاں ہر بارش کے بعد عام ہل چلائیں۔

☆☆☆

تیارکردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اوراڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔

منظورکردہ: نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

اشاعت / تشہیر: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

(سال 2021)